سوال

(115) گھر میں اکیلے یا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ہو تو اذان واقامت کہنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد گھر سے دو تین میل کے فاصلہ پر ہے کسی وقت کام میں مشغول رہ جانے کی وجہ سے اتنی دور مسجد میں نہ جاسکے تو گھر میں پڑھتے، وقت اذان واقامت دونوں کہے یا صرف اقامت پر اکتفا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

گھر میں اکیلے یا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ہو تو بہتر یہ ہے کہ اذان واقامت دونوں کہی جائیں اور اگر اقامت پر اکتفا کیا جائے تو مضائقہ نہیں۔ گھر میں جماعت کے ساتھ اکیلے پڑھنے کی صورت میں اذان کا تاکد نہیں باقی رہتا۔

قال فی الهدایة: ''فإن صلی فی بیته فی المصر، یصلی بأذان وإقامة، لیکون الأداء علی هیئة الجماعة، وإن ترکه جاز، لقول ابن مسعود: أذان الحی یکفینا''، انتهی، وقال ابن قدامه فی المغنی: 2/ 74) ''والذی یصلی فی بیته یجزیه أذان المصر، وهو قول الشعبی والنخعی وأصحاب الرأی، وقال الأوزاعی ومالک: تکفیه الإقامة''، انتهی. (محدث دہلی فروری 1942ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 215